وفات: آپؒ اپنے بیٹے شیخ الحدیث و قاضی سید فضل الرحمٰن کے مطابق: ۱۹۷۶ء/ ۱۳۹۶ھ میں رحلت کر گئے۔ یعنی اس وقت عمر مستعار ۹۰ برس تھی۔

حاجی خلیل الرحمٰنؒ نے مولانا عبداللہ کو درس توحید کے دور سادس چودھویں صدی ہجری کے علماء میں شمار کیا ہے۔ محمد اکرم لکھتا ہے کہ آپ ۱۰۵ برس کی عمر میں انتقال کر گئے اور آپ کا مرقد دملدو میں ہے۔ یہ بات سہو پر مبنی ہے۔ انہوں نے کم سنی میں جامعہ بلتستان پر گرانقدر مضمون لکھا، یہ مقالہ جامعہ بلتستان شگر اور تحریک اہلحدیث شگر پر خوب مفید معلومات فراہم کرتا ہے۔ مگر غالباً اس نے چھان پھٹک کا مرحلہ نہ پایا۔ اسی لیے کچھ تسامحات واقع ہوئے۔

ازواج واولاد: مولانا اکبر نے کریس سے اپنے استاد ابوالحسن کی صاحبزادی سے شادی کی۔ آپ کی اولاد میں سے شیخ الحدیث مولانا فضل الرحمٰن، عبدالحق اور سید قاسمی ہیں۔ اس وقت شیخ الحدیث بھی کافی عمر رسیدہ ہو چکے ہیں۔

صورت وسیرت: سید اکبرؒ خوبصورت، میانہ قد، باریش تھے۔ پتلے گال پر داغ کا نشان تھا۔ جبکہ عالی اقدار کے مطلوبہ اوصاف موجود تھے۔ طبیعت نرم، حکمت، و دانائی سے موفور، صبر و تحمل سے مالا مال، باوقار عالم دین تھے۔

شروع میں آپ کی دعوت و تبلیغ کو انوکھا سمجھ کر جہلاء کی طرف سے سنگ باری بھی کی گئی، زدوکوب بھی اٹھانی پڑی، بسا اوقات مسجد میں جانے نہ دیا اور آپ نے طلباء کو باہر برف میں پڑھایا، یا گھر میں تعلیم دی۔ ایسی صورت حال کسی بھی ابتدائی داعی کے ساتھ پیش آسکتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا یہ وتیرہ رہا ہے۔ لیکن بعد میں آپ مقبول عام اور خوب محترم و معظم ہوئے۔ آپ ''وہابی اکبر'' سے معروف تھے۔ آپ ترجمہ قرآن وحدیث، فقہ محمدی، تفسیر جلالین اور الدین الخالص وغیرہ کتب پڑھاتے تھے۔

ایک کرامت: آپ کے قبیلہ وقوم کا فرد اور تلمیذ رشید سید فیض اللہ فرماتے ہیں کہ مولانا اکبر کی وفات کے لگ بھگ پچیس (۲۵) برس بعد کسی وجہ سے قبر کھل گئی، تو لوگوں نے دیکھا کہ آپ کا جسد خاکی تروتازہ تھا۔ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ بسا اوقات مومنین صالحین کا جسم بھی تروتازہ رکھتا ہے۔

مصادر ومراجع:

(۱) افادات از: سید فیض اللہ، سید عبداللہ قاسمی، مولانا محمد گلاب پوری حفظہم اللہ

(۲) بلتستان میں درس توحید کے ادوار ستہ

دیدۂ عبرت نگاہ سے

احوال عالم

جنوری-مارچ 2018ء

عبدالرحیم روزی

❁ **جنوری:** مسلم لیگی حکومت کے اعلان کے مطابق سکردو گلگت روڈ کی توسیع کا آغاز ہو گیا۔اس روڈ کا افتتاح 1977ء میں کیا گیا تھا۔اس کے بعد سے چالیس سال تک کوئی توسیعی کام اور مشفقانہ توجہ نہ ہونے کے باعث جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکا تھا۔اس منصوبے کا ٹھیکہ محکمہ تعمیرات پاک آرمی کو ملا ہے۔منصوبے کے مطابق عالم برج،ایوب برج اور سکردو برج بھی زیر تعمیر ہیں۔

اس روڈ کی تعمیر سے چھے سات گھنٹے کے بجائے تین گھنٹے میں گاڑیاں پہنچیں گی۔جس سے پاک چین اقتصادی راہداری کے علاوہ بلتستان کی تجارت ومعیشت کو بھی خوب فائدہ پہنچے گا۔ان شاء اللہ

❁ **فروری:** ضلع قصور کے ایک سنگ دل،قبر پرست،نعت خوان عمران علی کو عدالت نے چار بار قتل کی سزا سنائی ہے۔یہ اس وقت جیل میں ہے۔اس درندہ صفت انسان نے آٹھ سالہ طالبہ زینب کے ساتھ زیادتی کر کے قتل کر دیا تھا۔قاتل کو پکڑنے کے لیے سپریم کورٹ نے از خود نوٹس لیا تھا۔

تجزیہ نگاروں کے مطابق وطن عزیز میں اس جیسے انسانیت سوز واقعات کی وجہ یہ ہے کہ اخبارات اور میڈیا پر دن رات حیا سوز اشتہارات اور مناظر دکھائے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ ڈراموں اور فلموں میں قتل وغیرہ سنگین جرائم کے مناظر پیش کیے جاتے ہیں،جو دیکھنے والوں کو انتہا پسندی اور دہشت گردی سکھاتے ہیں۔اگر وطن عزیز میں اسلام کا نظام عدل وشریعت نافذ کیا جائے،اور میڈیا کو اسلامی اقدار کا پابند کیا جائے تو ملک میں امن واستحکام قائم ہو سکتا ہے۔

غوطہ کا سقوط: شام میں پانچ سال سے حریت پسند' ظالم نصیری حکومت سے آزادی کے لیے لڑ رہے ہیں؛مگر ان مظلوم ومقہور حریت پسندوں کے خلاف اسرائیل،روس حتی کہ ایک مسلم ملک نے بھی شامی ڈکٹیٹر بشار الاسد کا ساتھ دیا۔حریت پسندوں پر زہریلی گیس چھوڑے گئے،جس سے ہزاروں بچے اور لوگ ہلاک ہو گئے۔شہریوں پر بمبار طیاروں کے ذریعے حملہ کیا گیا،نتیجے میں دمشق کی طرح غوطہ کا بھی سقوط عمل میں آیا۔ہزاروں بچے،بوڑھے،خواتین اور لوگوں کا قتل عام ہو رہا ہے اور ظلم واستحصال کی مثال قائم ہو رہی ہے۔اس وقت عالم اسلام بے چینی اور مسائل کا شکار ہے،جن میں پاکستان